نام کتاب : قرآن مجید میں نظم وترتیب-ایک تجزیاتی مطالعہ
مصنف : محمد راشد ایوب اصلاحی
ناشر : البلاغ پبلیکیشنز N-۱ ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵
صفحات : ۹۵
قیمت : ۱۰۰ روپئے

زیر نظر کتاب ڈاکٹر محمد راشد ایوب اصلاحی کی ایک طالب علمانہ کوشش ہے جسے انہوں نے ۱۹۷۴ء میں انجمن طلبہ قدیم مدرسۃ الاصلاح (ممبئی) کی جانب سے کرائے گئے مقابلہ میں پیش کیا تھا۔ اس کے بعد یہ مقالہ اپنی اہمیت وافادیت کی وجہ سے سہ ماہی رسالہ ''اسلام اور عصر جدید'' کے جولائی اور اکتوبر ۱۹۷۶ء اور جولائی اور اکتوبر ۱۹۷۷ء کے شماروں میں شائع ہوا۔ معروف محقق ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی کے پیش لفظ کے علاوہ یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ''نظم قرآن کا مفہوم'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں سب سے پہلے نظم وربط کے قائلین اور منکرین دونوں کے دلائل پیش کے گئے ہیں۔ اس کے بعد مولانا فراہی کے نظریہ نظم پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں اس نظریہ کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے مثالوں سے مدلل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر سود کو لیا جاسکتا ہے۔ سود کا تذکرہ قرآن مجید کی جن جن سورتوں میں ہوا ہے ان آیات سے پہلے یا بعد میں انفاق کا تذکرہ بھی آیا ہے مثلاً سورہ بقرہ کی آیت ۲۵۴ سے آیت ۲۷۳ تک انفاق کا تفصیلی تذکرہ ہے۔ اس کے بعد آیت ۲۷۷ سے سود کا بیان شروع ہوا ہے۔ اور اس کا سلسلہ بھی آیت ۲۸۱ تک چلا گیا۔ سورہ آل عمران کی آیت ۹۲ سے آیت ۱۲۹ تک مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں سے انفاق پر ابھارا گیا ہے اور آخر میں واضح طور پر سود نہ لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ روم کی آیت ۳۹ میں بھی سود کا ذکر ہے اور یہاں بھی اس کا بیان صدقہ اور انفاق کے ساتھ ہوا ہے۔ یہ قرآن مجید کا عام تقابلی اسلوب ہے تا کہ بات بالکل واضح ہو جائے، کیوں کہ جب تک تصویر کے دونوں رخ سامنے نہیں ہوتے اس وقت تک

بات بالکل کھل کر سامنے نہیں آتی۔ یہاں آیت انفاق اور آیت ربا میں ربط کا پہلو یہ ہے کہ دونوں کا تعلق مال سے ہے اور اسی لیے دونوں کا ذکر کہیں پہلے اور کہیں بعد میں ایک ساتھ آیا ہے۔ اسی باب کے آخر میں مولانا فراہی کا ایک اہم مکتوب نقل کیا گیا ہے جس میں نظم قرآن کی روشنی میں حجاب کے مسئلہ میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔

تیسرا باب ''پورے قرآن مجید کا ایک اجمالی تجزیہ'' کے نام سے ہے جس میں پورے قرآن مجید کے نظم کا ایک اجمالی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ پہلے چند بنیادی اور اصولی باتیں بیان کی گئی ہیں پھر قرآن مجید کی سورتوں کو سات گروپ میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان کو مزید کم کرنے کے لیے معانی و مطالب کے اعتبار سے سات سے مختصر کر کے تین گروپ بنائے گئے جو مندرجہ ذیل ہیں:

پہلا گروپ: سورہ فاتحہ سے سورہ توبہ تک (۱-۹)
دوسرا گروپ: سورہ یونس سے سورہ نور تک (۱۰-۲۴)
تیسرا گروپ: سورہ فرقان سے معوذتین تک (۲۵-۱۱۴)

اس کے بعد ان تینوں گروپ کی سورتوں کے مضامین، ان کے اندر نظم اور ماقبل و مابعد کے باہمی ربط پر اجمالاً گفتگو کی گئی ہے۔

اس کتاب کا مقصد مولانا فراہی کے فلسفہ نظم قرآن کی تشریح اور قرآن فہمی کے لحاظ سے اس کی معنویت اور افادیت کو واضح کرنا ہے۔ مقالہ نگار کا اسلوبِ نگارش سادہ اور سلیس ہے۔ امید کہ یہ کتاب قرآن مجید میں نظم و ترتیب کی حکمت کو سمجھنے اور اس سے متعلق افکار فراہی کے مطالعہ کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ (سیف اللہ اصغر اعظمی)